

ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر کی سطح آب میں چار فیصد اضافہ

Posted On: 04 AUG 2017 3:35PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 04 اگست - تین اگست 2017 کو ختم ہونے والے ہفتے میں ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر میں 67.683 بی سی ایم پانی موجود تھا، جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 43 فیصد کے بقدر ہے۔ 27 جولائی 2017 کو ختم ہونے والے ہفتے میں یہ مقدار 39 فیصد تھی۔ 8 اگست 2017 کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کی اسی مدت کے 104 فیصد کے بقدر تھی جبکہ گزشتہ دس برسوں کے اوسط کے 97 فیصد کے بقدر تھی۔

ان 91 آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 157.799 بی سی ایم ہے، جو ان میں پانی جمع کرنے کی کل گنجائش 253.388 بی سی ایم کے 62 فیصد کے بقدر ہے۔ ان آبی ذخائر میں سے 37 بڑے آبی ذخائر میں 60 میگاواٹ سے زائد پن بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔

آبی ذخیروں میں پانی کی مقدار کی خطہ وار صورتحال :

شمالی خطہ :

ملک کے شمالی خطے میں ہماچل پردیش، پنجاب اور راجستھان کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 6 بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 18.01 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 11.34 بی سی ایم پانی موجود ہے، جو ان آبی ذخائر کی مجموعی گنجائش کے 63 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں 43 فیصد پانی جمع تھا۔ جبکہ پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے 51 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں پانی کیا ذخیرے کی صورتحال پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے بہتر اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے بھی بہتر ہے۔

مشرقی خطہ :

ملک کے مشرقی خطے میں جھارکھنڈ، اوڈیشہ، مغربی بنگال اور تری پورہ کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں ملک کے 15 بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 18.83 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 7.47 بی سی ایم پانی موجود ہے، جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 40 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں پانی جمع ہونے کی مجموعی گنجائش کے 37 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا۔ جبکہ پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 36 فیصد تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں پانی کے ذخیرے کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے بہتر اور پچھلے دس برس کی مدت کے اوسط کے مقابلے بھی بہتر ہے۔

مغربی خطہ :

ملک کے مغربی خطے میں گجرات اور مہاراشٹر کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں ملک کے 27 بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 27.07 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 14.74 بی سی ایم پانی موجود ہے، جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 54 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 43 فیصد کے بقدر تھی۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 43 فیصد کے بقدر تھی۔ جبکہ پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے 47 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح ملک کے مغربی خطے میں واقع ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے بہتر اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے بھی بہتر ہے۔

وسطی خطہ :

ملک کے وسطی خطے میں اتر پردیش، اترکھنڈ، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں ملک کے بارہ بڑے آبی ذخائر موجود ہیں جن میں پانی ذخیرہ کرنے کی مجموعی گنجائش 42.30 بی سی ایم ہے۔ سینٹرل واٹر کمیشن ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 19.85 بی سی ایم پانی موجود ہے، جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 47 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع

پانی کی مقدار ان میں پانی ذخیرہ کرنے کی مجموعی گنجائش کے 55 فیصد کے بقدر تھی ۔ جبکہ پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے 40 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا ۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے برس کی اسی مدت کے مقابلے بہتر نہیں ہے لیکن پچھلے دس برس کے اسی مدت کے اوسط کے مقابلے بہتر ہے ۔

جنوبی خطہ :

ملک کے جنوبی خطے میں آندھرا پردیش ، تلنگانہ ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں کے دو مشترکہ منصوبے) کرناٹک ، کیرل اور تامل ناڈو کی ریاستیں واقع ہیں ۔ سینٹرل واٹر کمیشن ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے ۔ ان آبی ذخائر میں پانی ذخیرہ کرنے کی مجموعی گنجائش 15.59 بی سی ایم ہے ۔ سردست ان آبی ذخائر میں 14.28 بی سی ایم پانی موجود ہے ، جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 28 فیصد کے بقدر ہے ۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 30 فیصد کے بقدر تھی جبکہ پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے 46 فیصد تھی ۔ اس طرح جاری سال کے دوران پچھلے سال کے مقابلے ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال بہتر نہیں ہے اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے مقابلے بھی بہتر نہیں ہے ۔

جن ریاستوں میں پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے جاری سال میں جمع پانی کی صورتحال بہتر ہے ، ان میں ہماچل پردیش ، پنجاب ، جھارکھنڈ ، مغربی بنگال ، تری پورہ ، گجرات ، مہاراشٹر ، اتر پردیش اور کرناٹک کی ریاستیں شامل ہیں ۔ جن ریاستوں میں جاری سال کے دوران پچھلے سال کی اسی مدت کے مساوی پانی جمع ہے ان میں راجستھان ، کی راجد ریاست ہے جبکہ جن ریاستوں کے آبی ذخائر میں پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے کم پانی موجود ہے ، ان میں اوڈیشہ ، اترکھنڈ ، مدھیہ پردیش ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں کے دو مشترکہ منصوبے) ، آندھرا پردیش ، تلنگانہ ، کیرل اور تامل ناڈو کی ریاستیں شامل ہیں ۔

.....

م ن س ش - رم

U-3781

(Release ID: 1498546) Visitor Counter : 2

